

# حضرت فاطمہ زیرا علیہا السلام کے بارے میں کچھ احکام اور نکات

<"xml encoding="UTF-8?>

☒

حضرت فاطمہ زیرا علیہا السلام کے بارے میں کچھ احکام اور نکات

تحریر: محمود اکبری

ترجمہ: احسان علی دانش

پیشکش : امام حسین فاؤنڈیشن

## فاطمہ علیہا السلام کے نام کا احترام

حضرت فاطمہ علیہا السلام کا احترام اور اس با عظمت خاتون معظم کی پاکی تمام مسلمانوں کے لئے واضح اور مسلم ہے۔

سکونی کہتا ہے کہ ایک دن امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا تو میں مغموم تھا۔ امام علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے سکونی کیوں غمگین ہو؟ عرض کیا: خدا نے مجھے ایک بیٹی دی ہے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے سکونی! اس کے وزن اور سنگینی کو زمین اٹھاتی ہے، اس کی روزی کا ذمہ دار خدا ہے اور اس کی عمر الگ ہے۔

پھر فرمایا: اس کا نام کیا رکھا ہے؟ عرض کیا: فاطمہ۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: آہ، آہ، آہ۔ اور اپنے دست مبارک کو پیشانی پر رکھا اور فرمایا: "إِذَا سَمَّيْتُهَا فَاطِمَةً فَلَا تَسْبِّهَا وَ لَا تَلْعَنْهَا وَ لَا تَصْرِبْهَا" 1۔

اگر اس کا نام فاطمہ رکھا ہے تو اس کے ساتھ بد گوئی نہ کر، اس پر لعن نہ کر اور اس کو مارنا پیٹنا بھی نہیں۔

## کچھ مسائل:

جو شخص وضو سے نہ ہو اس کے لئے خدا کے نام کو چھونا حرام ہے اسی طرح احتیاط کی بناء پر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت زیرا علیہا السلام کے نام مبارک کو چھونا بھی حرام ہے۔ 2

مجنب پر جو چیزیں حرام ہیں ان میں سے ایک اپنے بدن کے کسی حصے کو قرآن کے کسی خط یا خدا کے نام کے ساتھ لگانا ہے (جس لغت میں بھی ہو) احتیاط کی بناء پر پیغمبروں، اماموں اور حضرت زیرا علیہا السلام کے نام کو بھی۔ (بدن کا کوئی حصہ نہ لگائے)۔ 3

## بے حرمتی کی سزا

فاطمہ علیہا السلام کو گالی گلوچ دینے والے کی سزا قتل ہے۔ اسلامی فقہ کے نقطہ نگاہ سے، جو شخص اس معظمه خاتون (فاطمہ علیہا السلام) کی توبین کرے اور برا بھلا کرے تو وہ موت کا مستحق ہے اور اسے قتل کیا جانا چاہئے۔ اس مشکل اور سخت سزا کی وجہ شاید یہ ہو کہ فاطمہ علیہا السلام کا احترام، ائمہ اور معصومین کے احترام کے برابر ہے یہ بے احترامی اور بد گوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پلٹتی ہیں۔ اس وجہ سے گستاخ فاطمہ علیہا السلام کا حکم بھی گستاخ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم میں ہے اور اسے قتل کر دینا چاہیے۔ 4

امام خمینیؑ کہتے ہیں : فاطمہ علیہا السلام کو ائمہ معصومین کے ساتھ ملحق کرنا سبب سے خالی نہیں، ہاں فاطمہ علیہا السلام کو برا بھلا کرنا اصل میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا بھلا کرنا ہے، (لذا) بدون شک اور تردید کے اس گستاخ کو مارا جائے گا۔ 5

ریبر کبیر القلاب آیت اللہ العظمی سید خمینیؑ نے 1367 میں اسلامی جمہوریہ کی ٹیلی ویژن کے مدیر جناب محمد باشمی کو حکم نامہ لکھا: انتہائی افسوس کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ جمہوریہ اسلامی چینل سے مثالی عورت کے عنوان سے جو مطلب نشر کیا گیا ہے اس کو بیان کرتے ہوئے انسان کا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔ جس نے اس مطلب کو نشر کیا ہے اس کو سزا دی جائے اور اس کو خارج کیا جائے اور اس میں ملوث افراد کو سزا دی جائے گی۔ اگر توبین کی نیت سے ایسا کام انجام دیا ہو تو ثابت ہونے کی صورت میں وہ پہانسی کا مستحق ہے۔ اگر دوبارہ اس طرح کا واقعہ ہو گیا تو ٹیلی ویژن کے مسئولین کے لئے بھی تنبیہ اور سزا ہوگی۔ یقیناً ہر موضوع میں عدالت اقدام کرے گی۔ 6

## تسوییحات حضرت زیرا علیہا السلام

نماز کی تعقیبات میں سے ایک، تسوییحات حضرت زیرا علیہا السلام کا کہنا ہے جس کی بہت فضیلت ہے، بلکہ دوسری تمام تعقیبات سے بہتر ہے۔

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: میرے نزدیک ہر نماز کے بعد تسوییح حضرت فاطمہ علیہا السلام کا پڑھنا، ہر روز ایک ہزار رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ 7

اسی طرح امام صادق علیہ السلام نے تسوییح حضرت زیرا علیہا السلام کے بارے میں فرمایا: تم سوتے وقت، 34 مرتبہ اللہ اکبر، 33 مرتبہ الحمد للہ اور 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو، اور آیۃ الكرسی اور سورہ معوذتین کو سورہ صافات کی پہلی دس اور آخری دس آیات کے ساتھ پڑھ کر سو جاؤ۔ 8

امام صادق علیہ السلام نے اپنے ایک محب سے فرمایا جس کا نام ابو ہارون تھا: ہم اپنے بچوں کو تسوییح حضرت زیرا علیہا السلام کا اسی طرح حکم دیتے ہیں جس طرح نماز کے لئے تاکید کرتے ہیں۔ 9

## کچھ مسائل:

1- تسوییح حضرت زیرا علیہا السلام میں پہلے 34 مرتبہ اللہ اکبر، 33 مرتبہ الحمد للہ اور 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھا جاتا ہے۔ 10

2- سبحان اللہ کو الحمد للہ سے پہلے پڑھنا جائز ہے لیکن بہتر ہے الحمد للہ کو پہلے پڑھا جائے۔ 11

3. نماز کے بعد تسوییح حضرت زیرا علیہا السلام مستحب ہے، نماز واجب ہو یا مستحب، لیکن واجب نماز خاص کر صبح کی نماز کے بعد بہت تاکید ہے۔ 12

4. تربت امام حسین علیہ السلام کی تسبیح کے ساتھ تسبیح حضرت زبرا علیہ السلام پڑھنا مستحب ہے۔  
5. اگر تسبیح پڑھنے والا تکبیر یا تسبیح کی تعداد میں شک کرے، اس صورت میں اگر محل شک سے نہ گزرا ہو تو کم پر بناء رکھے، اگر محل شک سے آگے گزرا گیا ہو تو اس پر بناء رکھے کہ تسبیح کو مکمل پڑھ لیا ہے اور اگر زیادہ پڑھ لیا جائے تو کوئی اشکال نہیں ہے۔13

### حضرت زبرا علیہ السلام پر جھوٹ باندھنا

اگر روزہ دار بولنے، لکھنے، اشارہ اور کسی اور ذریعے سے خدا، پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے جانشین پر جھوٹ باندھے تو اس کا روزہ باطل ہے اور احتیاط واجب کی بناء پر حضرت زبرا علیہ السلام، تمام انبیاء اور ان کے جانشین پر جھوٹ باندھے کا بھی یہی حکم ہے۔14

### فاطمہ علیہ السلام پر صلوٰات بھیجننا

دینی عبادات میں سے ایک عبادت حضرت ختمی مرتب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر سلام اور درود بھیجننا ہے اس عبادت کا منبع قرآن ہے خدا وند متعال نے قرآن میں سلام اور درود کا دستور دیا ہے: "إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلِّوْنَ عَلَيَ النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِيماً" 15  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ فاطمہ علیہ السلام پر درود بھیجنے کے بہت بڑے معنوی آثار ہیں اور انسان میں قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متصل ہونے کی قابلیت پیدا کرتا ہے، رسول اکرم نے فرمایا: "يَا فَاطِمَةُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ، وَ الْحَقَّهُ بِي حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْجَنَّةِ"۔  
اے فاطمہ علیہ السلام جو تجھ پر درود بھیجننا ہے خدا اس کے گناہوں کو بخشتا ہے اور بہشت میں، میں جہاں ریوں اس کو میرے ساتھ ملحق کرتا ہے۔

حضرت زبرا علیہ السلام پر درود بھیجنے کا طریقہ یہ ہے:

«اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْ فاطِمَةَ وَ أَبِيهَا وَ بَعْلِهَا وَ بَنِيهَا وَ السَّرِّ الْمُسْتَوْدِعِ فِيهَا بِعَدَدِ مَا أَحاطَ بِهِ عِلْمُكَ»۔16

### عقد اور شادی

ائمہ معصومین کے شہادت کے دن اور رات میں عقد اور شادی کا بڑا کرنا، ان کی توبیین اور بے حرمتی کا سبب بنتا ہو تو اس سے اجتناب کرنا لازم ہے۔17

سوال: کچھ لوگ شادی کی محافل میں لہو لعب اور موسیقی کے لئے بہانہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں: ایسی محافل حضرت زبرا علیہ السلام کی شادی میں بھی منعقد ہوئی ہیں، کیا اس طرح کی نسبت دینا جائز ہے؟  
جواب: اس طرح کی نسبت دینا صحیح نہیں ہے۔18

### نماز حضرت زبرا علیہ السلام

نماز حضرت زبرا علیہ السلام دو رکعت ہیں، طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد 100 مرتبہ سورہ قدر دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد 100 مرتبہ سورہ توحید پڑھا جائے۔19

### نماز استغاثہ حضرت زبرا علیہ السلام

مفاتیح الجنان میں روایت ہوا ہے کہ جب بھی کوئی مشکل پیش آئے دو رکعت نماز پڑھو اور سلام کے بعد تین مرتبہ تکبیر کھو اس کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ علیہ السلام پڑھو، پھر سجدہ میں جاؤ اور سو دفعہ " یا

مَوْلَاتِيْ يَا فَاطِمَةُ أَغِيَثِنِي ” پڑھو، پھر چھرے کی دائیں طرف کو زمین سے لگا کر اسی ذکر کو سو دفعہ پڑھو اسی طرح چھرے کی دائیں طرف کو زمین پر رکھو اور اسی ذکر کو دوبارہ پڑھو اور اپنی حاجت کو مانگو، انشاء اللہ پوری ہوگی۔20

### زیارت حضرت فاطمہ علیہ السلام

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ زَارَ فَاطِمَةَ فَكَانَمَا زَارَنِيْ وَ مَنْ زَارَ عَلَيْ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَمَا زَارَ فَاطِمَةَ۔“

جو بھی فاطمہ علیہ السلام کی زیارت کرے گاگویا اس نے میری زیارت کی ہے، اور جو حضرت علی علیہ السلام کی زیارت کرے گا وہ اس طرح ہے کہ اس نے فاطمہ علیہ السلام کی زیارت کی ہو۔21

اسی طرح راوی نقل کرتا ہے کہ ”قَالَتْ فَاطِمَةُ: قَالَ أَبِي وَ هُوَ ذَا حَيِّ: مَنْ سَلَّمَ عَلَيْ وَ عَلَيْكِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَهُ الْجَنَّةُ۔ قُلْتُ لَهَا: ذَا فِي حَيَاتِكِ أَوْ بَعْدَ مَوْتِهِ وَ مَوْتِكِ؟ قَالَتْ: فِي حَيَاتِنَا وَ بَعْدَ مَوْتِنَا۔“

حضرت فاطمہ علیہ السلام نے فرمایا: جب میرے بابا زندہ تھے آپ نے فرمایا کہ جو تین دن مجھ اور تجھ پر سلام و درود بھیجے گا، وہ بہشتی ہے۔ میں نے حضرت زیراعلیہ السلام سے کہا: یہ مسئلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپ کی زندگی میں ہے یا آپ دونوں کی حیات کے بعد بھی ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہماری زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی ہے؟ 22

امام جواد علیہ السلام ہر روز زوال کے وقت مسجد نبوی میں جاتے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت کے بعد اپنی مادر گرامی حضرت زیراعلیہ السلام کے گھر جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی قبر مطہر کے نزدیک ہے، جاتے تھے اور جوتوے اتار کر بڑھتے احترام اور ادب کے ساتھ گھر میں داخل ہو جاتے تھے۔ اور وہاں دیر تک نماز پڑھتے اور دعا کرتے رہتے۔ کبھی ایسا نہیں دیکھا گیا کہ امام جواد علیہ السلام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت کے لئے گئے ہوں اور حضرت زیراعلیہ السلام کی زیارت کے لئے نہ گئے ہوں۔23

### حضرت زیراعلیہ السلام کی زیارت کا مخصوص دن

ہفتے کے ہر روز اور دن، رات کسی نہ کسی معصوم کے ساتھ منسوب ہے اسی نسبت کے حساب سے ہر روز اور ہر ہفتے کے لئے دعا اور عمل بیان ہوا ہے۔

ہفتے کے دنوں میں، اتوار کا دن امیر المؤمنین علیہ السلام اور حضرت فاطمہ علیہ السلام سے منسوب ہے دن اور رات کے اوقات میں سے، رات کا آخری پھر، جو آذان کے نزدیک ہے، فاطمہ علیہ السلام کے ساتھ منسوب ہے۔ اتوار کے دن حضرت فاطمہ علیہ السلام کی مخصوص زیارت اس طرح سے ہے:

”السَّلَامُ عَلَيْنِيِّ يَا مُمْتَحَنَّةُ امْتَحَنَّكِ الَّذِي خَلَقَنِيْ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِيْ لِمَا امْتَحَنَّكِ بِهِ صَابِرَةً وَ نَحْنُ لَكِ أَوْلِيَاءُ مُضَدَّقُونَ وَ لِكُلِّ مَا أَتَيْ بِهِ أَبُوكِ صَلِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَتَيْ بِهِ وَصِيَّهُ علیہ السلام مُسَلِّمُونَ وَ نَحْنُ نَسْئُلُكَ اللَّهَمَّ إِذْ كُنَّا مُضَدَّقِينَ لَهُمْ أَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِيقِنَا بِالدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ لِنُبَشِّرَ أَنفُسَنَا بِأَنَّا قَدْ طَهَرْنَا بِوْلَاتِهِمْ علیہم السلام۔“ 24

حوالہ :

2. توضیح المسائل مراجع، ج 1، ص 199، مسئلہ 319؛ آیات عظام فاضل، سیستانی، تبریزی، زنجانی فرماتے ہیں: بہتر یہ ہے کہ نبی اکرم اور ائمہ معصومین اور حضرت فاطمہ کو نہ چھوئے۔ آیت اللہ مکارم فرماتے ہیں: پیغمبر اکرم اور ائمہ اور حضرت فاطمہ کے نام کو چھوئے سے بے احترامی ہوتی ہو تو حرام ہے۔
3. توضیح المسائل مراجع، ج 1، ص 226؛ آیات عظام صافی، سیستانی، بہجت.
4. صدیقه طاهرة، عقیقی بخشایشی، ص 203، به نقل از علامہ در تحریر الاحکام و شہید در لمعة.
5. تحریر الوسیله، ج 2، ص 477.
6. صحیفہ نور، ج 21، ص 76.
7. العروة الوثقی، ج 1، ص 703.
8. فروع کافی، ج 6، ص 207.
9. امالي صدوق، ص 579.
10. ہمان مدرک.
11. ہمان مدرک.
12. تحریر الوسیله، ج 1، ص 184.
13. العروة الوثقی، ج 1، ص 704.
14. توضیح المسائل مراجع، ج 1، ص 934؛ عروة الوثقی، ج 2، ص 242.
15. احزاب / 56.
16. معجم صحیفۃ الزہراء، شیخ جواد قیومی.
17. الف: ایت اللہ خامنہ ای فرماتے ہیں: اگر توہین اور بے احترامی کا سبب ہوتا ہو تو اجتناب کرنا لازم ہے۔
18. مسائل جدید، ج 2، ص 75، به نقل از آیات عظام صافی، فاضل، تبریزی و مکارم.
19. مفاتیح الجنان، انتشارات فاطمۃ الزہرا، ص 67.
20. ہمان، ص 423.
21. بحار الانوار، ج 43، ص 58.
22. چشمہ در بستر، ص 318.
23. کشف الیقین، علامہ حلی، ص 354.
24. مفاتیح الجنان، انتشارات فاطمۃ الزہرا، قم، ص 91.
- ب: ایت اللہ مکارم: اس فرض کی بناء پر حرام ہے
3. ج: ایت اللہ سیستانی فرماتے ہیں: جائز نہیں ہے۔
- 5: ایت اللہ بہجت فرماتے ہیں: بی احترامی کی صورت میں متشرعہ کے ہاں حکم واضح ہے۔ (مسائل جدید، ج 2، ص 49، سید محسن محمودی)